بڑی فکر انگیز بات کہی ہے۔ ان کا اسلوب دلکش ہے۔ نظم کے ابتدائی اشعار شعری تصویر کاری کا عمدہ نمونہ ہیں۔

## مشقی سوالات

**1: ''ایک کوہستانی سفر کے دوران میں'' میں جو تمثیل بیان ہوئی ہے۔ اسے اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔**

جواب: پہاڑ پر ایک تنگ' بل کھاتی ہوئی پگڈنڈی ہے جس کے نیچے دونوں سمت گہرے غار ہیں۔ ڈھلوانوں کے پار ایک خطرناک موڑ ہے جس پر ایک درخت جھک گیا ہے۔ مسافر اس درخت کی شاخوں کا سہارا لے کر اس خطرناک موڑ سے بحفاظت گزر جاتے ہیں۔

**2: اس نظم کا مرکزی خیال لکھیے جو چار پانچ سطروں سے زیادہ نہ ہو۔**

جواب: دیکھیے نظم کا مرکزی خیال۔

**3: الفاظ کے متضاد لکھیے:**

**تنگ' نیچے' آگے' پار' تیز' فرشتہ' بلند' آسان' فراز' زندگی**

جواب: ○ **تنگ** : کھلا ○ **آگے** : پیچھے ○ **تیز** : آہستہ ○ **بلند** : پست ○ **فراز** : نشیب ○ **نیچے** : اُوپر ○ **فرشتہ** : شیطان ○ **آسان** : مشکل ○ **زندگی** : موت۔

**4: مندرجہ ذیل الفاظ کا تلفظ اعراب کے ذریعے واضح کیجیے:**

| الفاظ | اعراب | الفاظ | اعراب |
|---|---|---|---|
| سمت | سِمْت | کہسار | کُہْسار |
| خمیدہ | خَمِیْدَہ | منصب | مَنْصَبْ |
| نخلِ بلند | نَخْلِ بُلَنْد | | |

**5: درج ذیل محاورات کو اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کیجیے کہ ان کا مفہوم واضح ہو جائے۔**

جواب: ○ **بل کھانا:** پہاڑی علاقوں میں بل کھاتے راستے قدرت کا شاہکار ہیں۔

○ **منہ کھولنا:** اژدھا منہ کھولے راہگیروں پر لپکتا ہے۔

○ **پر تولنا:** پرندے نے شکاری کے فائر سے پہلے ہی پر تولے اور ہوا میں اُڑ گیا۔

○ **جھک پڑنا:** پہاڑی راستے پر ایک درخت جھک پڑا تھا جس کی ٹہنی پکڑ کر لوگ آگے گزر جاتے تھے۔

○ **ڈگمگا جانا:** ہمت سے کام لو پریشانیاں دیکھ کر ڈگمگا مت جاؤ۔

○ **دستگیری کرنا:** سلام اس پر کہ جس نے بے کسوں کی دستگیری کی۔

☆☆☆